السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی شادی زید کے ساتھ کردی گئی تھی۔ اوردستورالعمل وکارضروری جوزن شوہر میں ہوتے ہیں ہوتے رہے۔ بعدچند روز کے زید کے فطری اصول بدل گئے فسق وفجور میں بتلا ہوگیا۔ مثلاً شراب نوشی۔ وزناکاری۔ وجوابازی۔ میں بتلا ہوگیا۔ حتی کہ الزام وزدی میں سزایاب بھی ہوا۔ بعدہ فسق وفجور میں زید ایسا بتلا ہوا کہ رند مست ہوگیا۔ اب عرصہ ڈیڑھ دوسال سے زید مسماۃ ہندہ کی کوئی خبر نان ونفقہ کی نہیں لیتا ہے۔ اورہندہ اپنے باپ کے گھر میں ہے۔ اس کے ماں باپ بھی محض مجبوروغریب ہیں۔ اب ہندہ بوجہ نان نفقہ کے سخت مجبوراورپریشان ہے۔ اورزید کی حالت درست ہونے کی بظاہر کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ لہذا صورت مذکورہ میں ہندہ خلع کراسکتی ہے یا نہیں؟ اورہندہ کی عمر قریب سترہ اٹھارہ سال کے ہے۔ ممکن ہے۔ کہ اگرہندہ بغیر شوہر کے رہے۔ توایمان میں نقصان وگرتد پہنچنے کا احتمال ہے۔ ینوا بکتاب اللہ وحدیث رسول اللہ ﷺ توجروا عند اللہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(بحکم قرآن مجید۔ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ١٩ سورة النساء در صورت صحت صورت مرقومہ عورت مذکورہ بحکم حاکم نکاح فسخ کراسکتی ہے۔ (اہلحدیث امرتسر ص2710 ربیع الثانی 1342 ہجری

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص334

محدث فتویٰ